UR

"میں ڈبلن طریقۂ کار کے تحت کیوں ہوں - اس کا کیا مطلب ہے؟"

B

ڈبلن طریقۂ کار - ضابطہ (EU) نمبر 604/2013کی دفعہ 4کی تعمیل، بین الاقوامی
تحفظ کے درخواست دہندگان کے لیے ڈبلن طریقۂ کار میں پائی جانے والی معلومات

آپ کو یہ پرچۂ معلومات اس لیے دیا گیا ہے کہ آپ نے اس ملک میں یا کسی دوسرے ڈبلن ملک میں بین الاقوامی تحفظ (پناہ) کی درخواست دی ہے اور یہاں کے ذمہ داران کے پاس یہ سمجھنے کی معقول وجہ ہے کہ کوئی دوسرا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

یورپی اتحاد کے قانون کے تحت مقرر کردہ کارروائی کے ذریعے جسے ضابطۂ 'ڈبلن' کہا جاتا ہے ہم اس کا تعین کریں گے کہ کون سا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہے۔ اس کارروائی کو 'ڈبلن طریقۂ کار' کہتے ہیں۔ اس پرچۂ معلومات میں ان اکثر پوچھے جانے والے سوالوں کے جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے جو آپ کے ذہن میں اس طریقۂ کار سے متعلق آ سکتے ہیں۔

اگر یہاں پر تحریر کردہ کوئی بات ایسی ہے جسے آپ نہیں سمجھتے ہیں تو براہ کرم ذمہ داران سے پوچھیں۔

موجودہ پرچۂ معلومات صرف معلومات کے مقاصد سے ہے۔ اس کا مقصد درخراست دہندگان کو ڈبلن طریقۂ کار کے بارے میں متعلق معلومات کےہمراہ بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ یہ اپنے آپ میں حقوق یا قانونی فرائض تخلیق/عائد نہیں کرتا۔ ڈبلن طریقۂ کار(Dublin procedure) کے تحت ریاستوں اور افراد کے حقوق اور فرائض وہی ہیں جو ضابطہ 604/2013 (EU) میں درج ہیں۔

© یورپی اتحاد (European Union) 2014
نقل کرنے کی اجازت ہے۔ انفرادی تصویروں کے استعمال یا نقل کے لیے حقِ اشاعت کے مالکان سے براہِ راست اجازت طلب کرنی لازمی ہے۔

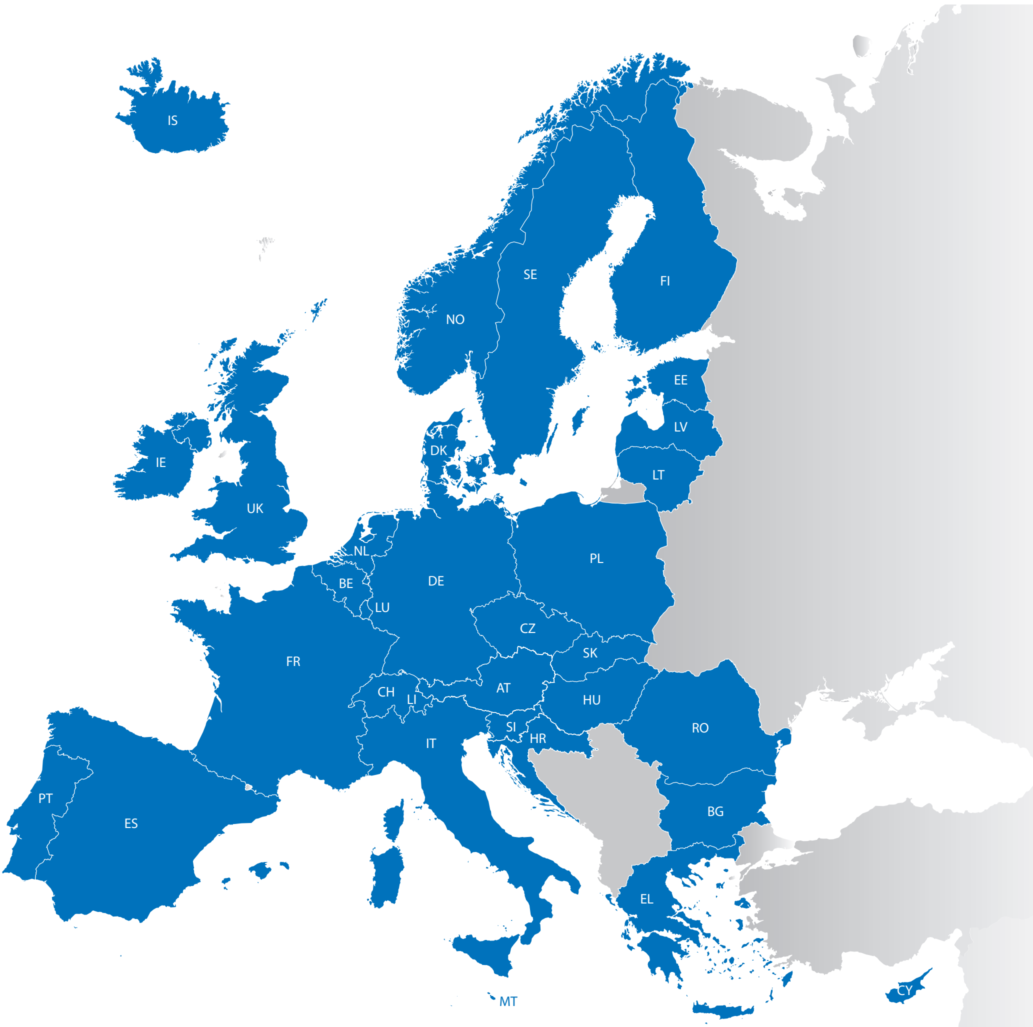

ڈبلن ممالک میں یورپی اتحاد کے 28 ممالک (آسٹریا (AT)، بیلجیئم (BE)، بلغاریہ (BG)، کروشیا (HR)، قبرص (CY)، چیک جمہوریہ (CZ)، ڈنمارک (DK)، اسٹونیا (EE)، فن لینڈ (FI)، فرانس (FR)، جرمنی (DE)، یونان (EL)، ہنگری (HU)، آئرلینڈ (IE)، اٹلی(IT)، لیٹویا (LV)، لتھوانیا (LT)، لگزمبرگ (LX)، مالٹا (MT) ، نیدرلینڈز (NL)، پولینڈ (PL)، پرتگال(PT)، رومانیا(RO)، سلوواکیا (SK)، سلوینیا (SI)، اسپین (ES)، سویڈن (SE)، مملکت متحدہ (UK)) اور ان کے علاوہ ضابطۂ ڈبلن سے "وابستہ" چار ممالک (ناروے (NO)، آئس لینڈ (IS)، سوئٹزر لینڈ(CH) اور لیختنسٹین(LI)) شامل ہیں۔

" میں ڈبلن طریقۂ کار کے تحت کیوں ہوں؟ "

ضابطۂ ڈبلن کا اطلاق ایک ایسے جغرافیائی خطے پر ہوتا ہے جس میں 32 ممالک شامل ہیں۔ **'ڈبلن ممالک' ہیں:** (آسٹریا (AT)، آئرلینڈ (IE)، اٹلی (IT)، اسپین (ES)، اسٹونیا (EE)، بلغاریہ (BG)، بیلجیئم (BE)، پرتگال (PT)، پولینڈ (PL)، جرمنی (DE)، چیک جمہوریہ (CZ)، ڈنمارک (DK)، رومانیا (RO)، سلو واکیا (SK)، سلووینیا (SI)، سویڈن(ES)، فرانس (FR)، فن لینڈ (FI)، قبرص (CY)کروشیا (HR) ، لتھوانیا (LT)، لگزمبرگ (LX)، لیٹویا (LV)، مالٹا (MT) ، مملکت متحدہ (UK)، نیدرلینڈز (NL) ، ہنگری (HU)، یونان (EL)) اور ان کے علاوہ ضابطۂ ڈبلن سے "وابستہ" 4 ممالک (آئس لینڈ (IS)، سوئٹزر لینڈ (CH)، لیختنسٹین(LI) اور ناروے(NO)) شامل ہیں۔

ڈبلن طریقۂ کار اس کا تعین کرتا ہے کہ کون سا ایک ملک آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کا ذمہ دار ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ کو اس ملک سے کسی دوسرے مختلف ملک میں منتقل کیا جا سکتا ہے جو آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہو۔

ڈبلن طریقۂ کار کے دو مقاصد ہیں:

- یہ ضمانت دینا کہ آپ کی درخواست برائے پناہ اس کی جانچ کے ذمہ دار ملک کے مقتدرہ کے پاس پہنچے گی؛
- یہ یقینی بنانا کہ آپ نے ڈبلن ممالک میں اپنے قیام کی توسیع کے مقصد سے پناہ کے لیے ایک سے زیادہ درخواستیں نہیں دی ہیں۔

جب تک یہ طے ہوتا ہے کہ آپ کی درخواست کا فیصلہ کرنے کا ذمہ دار کون سا ملک ہے یہاں کے ذمہ داران آپ کی درخواست کی تفصیلات پر غور نہیں کریں گے۔

یاد رکھیں: آپ کو کسی دوسرے ڈبلن ملک میں منتقل نہیں ہونا ہے۔ اگر آپ کسی دوسرے ڈبلن ملک میں منتقل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دوبارہ یہاں یا اس ملک میں منتقل کر دیا جائے گا جہاں آپ نے اس سے پہلے پناہ طلب کی تھی۔ یہاں اپنی درخواست سے دست برداری سے ذمہ دار ملک نہیں بدلے گا۔ اگر آپ چھپتے ہیں یا فرار ہو جاتے ہیں تو آپ کو حراست میں لیے جانے کا بھی خطرہ ہے۔

©European Union

اگر ماضی میں آپ ڈبلن ممالک میں سے کسی میں موجود تھے اور پھر اس ملک میں آنے سے پہلے آپ نے ڈبلن ممالک کا خطہ چھوڑ دیا تو آپ کو یہ بات ہمیں لازماً بتانی چاہیے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ اس کا اثر اس پر پڑ سکتا ہے کہ آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار کون سا ملک ہے۔ آپ سے ڈبلن ممالک سے باہر وقت گزارنے کا ثبوت پیش کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے مثلاً آپ کے پاسپورٹ میں کوئی مہر، واپسی یا نکالے جانے کا فیصلہ یا یہ ظاہر کرنے والے سرکاری دستاویزات کہ آپ ڈبلن ممالک کے باہر رہ کر کام کر چکے ہیں۔

" مجھے کون سی معلومات کو ذمہ داران کو جاننا یقینی بنانا چاہیے؟ میں ذمہ داران کے سامنے اس معلومات کی وضاحت کیسے کر سکتا ہوں؟ "

اس کا تعین کر سکنے کے لیے کہ آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کا ذمہ دار کون سا ملک ہے آپ کا انٹرویو لیے جانے کا امکان ہے۔ اس انٹرویو میں ہم 'ڈبلن طریقۂ کار' کی وضاحت کریں گے۔ آپ کو وہ تمام معلومات ہمیں فراہم کرنی چاہیے جو آپ ڈبلن ممالک میں سے کسی میں اپنے افراد خاندان یا رشتہ داروں کی موجودگی کے بارے میں رکھتے ہیں اور کوئی دیگر معلومات بھی جو آپ کے خیال میں ذمہ دار ملک کے تعین کے لیے موزوں ہو سکتی ہے (کون سی معلومات اہم ہے اس کی تفصیلی نشاندہی کے لیے نیچے دیکھیں)۔ آپ کو موزوں معلومات پر مبنی کوئی دستاویزات یا کاغذات بھی فراہم کرنا چاہیے جو آپ کے پاس ہیں۔

اس بات کے تعین میں مدد کرنے کے لیے کہ کون سا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہے براہ کرم ہمیں تمام متعلقہ معلومات دیں۔

انٹرویو ایسی زبان میں ہوگا جو آپ سمجھتے ہیں یا جسے آپ معقول حدتک سمجھتے ہیں اور اس میں تبادلۂ خیال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ انٹرویو میں استعمال ہونے والی زبان نہیں سمجھ سکتے تو تبادلۂ خیال میں مدد کے لیے آپ کوئی ترجمان فراہم کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ترجمان کو صرف اسی بات کی ترجمانی کرنی چاہیے جو آپ یا انٹرویور کہہ رہے ہوں۔ ترجمان کو اپنے ذاتی خیال کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو ترجمان کی بات سمجھنے میں دشواری ہو تو آپ کو چاہیے کہ ہمیں بتائیں اور/یا اپنے وکیل سے بات کریں۔

یہ انٹرویو خفیہ ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی فراہم کردہ کوئی بھی معلومات، جن میں یہ حقیقت بھی شامل ہے کہ آپ نے پناہ کی درخواست دی ہے، آپ کے اصل وطن میں ان افراد یا ذمہ داران کو نہیں بھیجی جائے گی جو آپ کو یا آپ کے اصل وطن میں اب بھی موجود افراد خاندان کو کسی طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

آپ کو انٹرویو کے حق سے صرف اسی حالت میں محروم کیا جا سکتا ہے کہ اگر آپ ڈبلن طریقۂ کار اور آپ کے معاملے میں اس کے نتائج سے مطلع کیے جانے کے

بعد یہ معلومات کسی دوسرے ذریعے سے پہلے ہی فراہم کر چکے ہوں۔ اگر آپ کا انٹرویو نہیں لیا جاتا تو آپ ذمہ دار ملک کے تعین کے متعلق اضافی تحریری معلومات طلب کر سکتے ہیں۔

" ذمہ داران میری درخواست کی جانچ کے ذمہ دار ملک کا تعین کیسے کریں گے؟ "

اس کے مختلف اسباب ہیں کہ کوئی ملک کیوں آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ ان اسباب کا اطلاق قانون میں درج اہمیت کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔ اگر ایک سبب موزوں نہ ہو تو دوسرے پر غور کیا جائے گا اور اسی طرح اس کے بعد کا۔

اہمیت کے اعتبار سے اسباب کا تعلق مندرجہ ذیل باتوں سے ہوتا ہے:

- آپ کے خاندان کا کوئی فرد (شوہر یا بیوی، 18سال سے کم عمر کے بچے) جس کو بین الاقوامی تحفظ کی منظوری دی گئی ہے یا جو کسی دوسرے ڈبلن ملک میں پناہ کا طالب ہے؛

اگر آپ کے خاندان کا کوئی فرد کسی دوسرے ڈبلن ملک میں ہے تو اس سے پہلے کہ آپ کی درخواست برائے پناہ پر فیصلہ کیا جائے یہ ضروری ہے کہ آپ اس کی اطلاع ہمیں دیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ سب کو اسی ملک میں ایک ساتھ رکھا جائے تو آپ اور آپ کے افراد خاندان کو تحریری طور پر اس خواہش کا اظہار کرنا ہوگا۔

- آپ کو اس سے پہلے کسی دیگر ڈبلن ملک نے ویزا یا اقامتی اجازت نامہ جاری کیا تھا؛

- آپ کے نشان انگشت کسی دوسرے ڈبلن ملک میں لیے گئے تھے (اور یوروڈیک کہلانے والے یورپی ذخیرۂ معلومات میں محفوظ کیے گئے تھے[1]؛
- اس کا ثبوت ہے کہ آپ کسی دوسرے ڈبلن ملک میں جا چکے ہیں یا وہاں سے گزر چکے ہیں چاہے وہاں آپ کے نشان انگشت نہ لیے گئے ہوں۔

---

۱) **یوروڈیک سے متعلق مزید معلومات اس پرچے کے صفحہ ۸ پر دی گئی ہیں "میں نے پناہ گزین کے لیے یورپی اتحاد (EU) میں درخواست کی ہے - میرا دعوی کونسا ملک دیکھے گا؟" ("I have asked for asylum in the EU – which country will handle my claim?")**

" اگر میں کسی شخص کی نگہداشت پر انحصار کرتا ہوں یا کوئی مجھ پر منحصر ہے تو کیا ہوگا؟ "

اگر مندرجہ ذیل میں سے تمام شرائط کا اطلاق ہوتا ہے تو آپ کو دوبارہ اسی ملک میں منتقل کر دیا جائے گا جہاں آپ کی **والدہ، والد، بچہ، بھائی یا بہن** موجود ہیں:

- وہ کسی ڈبلن ملک میں قانونی طور پر مقیم ہیں؛
- آپ میں سے کوئی حاملہ ہے یا ان کے پاس نوزائیدہ بچہ ہے ، یا وہ شدید طور پر بیمار ہے یا کسی شدید معذوری میں مبتلا ہے یا ضعیف ہے؛
- آپ میں سے کوئی ایسے دوسرے شخص کی مدد پر انحصار کرتا ہے جو اس کی نگہداشت کر سکتا/ سکتی ہے۔

اس ملک کو جہاں آپ کا بچہ، بھائی بہن یا والدین مقیم ہیں عموماً آپ کی درخواست کی جانچ کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے بشرطیکہ آپ کے خاندانی رشتے آپ کے اصل وطن میں رہے ہوں۔ آپ سے یہ تحریری بیان دینے کے لیے بھی کہا جائے گا کہ آپ دونوں ایک جگہ دوبارہ رہنا چاہتے ہیں۔

آپ اس امکانی سہولت کی درخواست تبھی کر سکتے ہیں جب آپ اس ملک میں پہلے سے موجود ہوں یا آپ اس سے مختلف ملک میں موجود ہوں جہاں آپ کے رشتے دار مقیم ہیں۔ اس دوسری حالت میں اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ کو اس ملک میں جانا ہوگا تاوقتیکہ آپ کو کوئی ایسا عارضۂ صحت نہ لاحق ہو جو آپ کو لمبے وقفے کے سفر سے روکتا ہو۔

اس امکانی سہولت کے علاوہ آپ ہمیشہ پناہ سے متعلق کارروائی کے دوران انسانی، خانگی یا ثقافتی اسباب سے اپنے خاندانی رشتے داروں سے ملنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر یہ منظور کر لیا جاتا ہے تو شاید آپ کو اس ملک میں منتقل ہونا پڑے جہاں آپ کے خاندانی رشتے دار موجود ہیں۔ ایسی حالت میں آپ سے اپنی تحریری رضامندی دینے کے لیے کہا جائے گا۔ یہ ضروری ہے کہ آپ یہاں یا کسی دوسرے ملک میں اپنی درخواست کی جانچ کرانے کے انسانی اسباب سے ہمیں مطلع کریں۔

جب رشتے، انحصاریت یا انسانی معاملات اٹھائے جائیں تو آپ سے وضاحت کرنے یا اپنے دعووں کی تائید میں ثبوت فراہم کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

"اگر میں بیمار ہوں یا میری خصوصی ضروریات ہیں تو کیا ہوگا؟"

آپ کو مناسب طبی نگہداشت یا علاج فراہم کرنے کی غرض سے یہاں کے ذمہ داران کو آپ کو درکار کسی خصوصی ضروریات کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے جس میں آپ کی صحت سے متعلق ضروریات بھی شامل ہیں اور خصوصاً اگر آپ:

- معذور شخص ہیں،
- حاملہ ہیں،
- آپ کو کوئی شدید بیماری ہے،
- آپ کو اذیت، عصمت دری یا دیگر شدید قسم کے نفسیاتی، جسمانی اور جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ .

اگر آپ ہمیں اپنی طبی تفصیلات بتاتے ہیں اور یہ طے ہو جاتا ہے کہ آپ کو کسی دوسرے ملک میں بھیجا جائے گا تو ہم اس ملک کو جہاں آپ کو بھیجا جاتا ہے آپ کی طبی معلومات میں شریک کرنے کی اجازت آپ سے طلب کریں گے۔ اگر آپ اس سے اتفاق نہیں کرتے تو اس طبی معلومات کے ارسال کیے جانے میں رکاوٹ آئے گی لیکن اس سے ذمہ دار ملک میں آپ کی منتقلی میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ ذہن نشین رکھیں کہ اگر آپ دوسرے ملک کو اپنی طبی معلومات ارسال کرنے کی اجازت نہیں دیتے تو دوسرا ملک آپ کی خصوصی ضروریات کی نگہداشت نہیں کر سکے گا۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ راز داری کے فرائض کے پابند ماہرین ہمیشہ سخت راز داری کے ساتھ آپ کی طبی معلومات کو استعمال کریں گے۔

"یہ طے کرنے میں کتنا وقت لگے گا کہ کون سا ملک میری درخواست پر کارروائی کرے گا؟ میری درخواست کی جانچ کرانے سے پہلے کتنا وقت لگے گا؟"

اگر اس ملک میں ذمہ داران یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کے ذمہ دار ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس ملک میں رہ سکتے ہیں اور یہاں اپنی درخواست کی جانچ کر سکتے ہیں۔

" میں جہاں موجود ہوں اگر اس سے مختلف کوئی ملک میری درخواست کی جانچ کا ذمہ دار پایا جاتا ہے تو کیا ہوگا؟ "

اگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی دوسرا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کا ذمہ دار ہے تو ہم اس ملک سے درخواست کریں گے کہ اس ملک میں آپ کی درخواست کے داخل کیے جانے کی تاریخ سے **3 ماہ** کے اندر وہ اپنی ذمہ داری قبول کرے۔

تاہم اگر کسی دوسرے ملک کی ذمہ داری کا تعین آپ کے نشان انگشت کی تفصیلات کی بنیاد پر ہوتا ہے تو دوسرے ملک کو درخواست یوروڈیک سے نتائج حاصل ہونے کے وقت سے **2 ماہ** کے اندر ارسال کی جائے گی۔

- اگر آپ نے پہلی بار کسی ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے لیکن یہ سمجھنے کی وجہ ہے کہ کسی دوسرے ڈبلن ملک کو آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنی چاہیے تو ہم اس دیگر ملک سے درخواست کریں گے کہ آپ کے معاملے کو **" اپنے ہاتھ میں لے "("*take charge*")**

جس ملک کو ہم درخواست ارسال کرتے ہیں اسے درخواست کی وصولیابی کے **2ماہ** کے اندر جواب دینا چاہیے۔ اگر وہ ملک اس مدت کے اندر جواب نہ دے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے آپ کی درخواست کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

- اگر آپ نے پہلے ہی اس ملک سے مختلف جہاں آپ اس وقت موجود ہیں کسی دیگر ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے تو ہم اس دیگر ملک سے **" آپ کو واپس لینے " ("*take you back*")** کی درخواست کریں گے۔

جس ملک کو ہم درخواست ارسال کریں گے اسے درخواست کی وصولیابی سے **1ماہ** کے اندر جواب دینا چاہیے یا اگر درخواست یوروڈیک معلومات پر مبنی ہو تو **2ہفتے** کے اندر۔ اکر وہ ملک اس مدت کے اندر جواب نہ دے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے آپ کی درخواست کی ذمہ داری قبول کر لی ہے اور آپ کو واپس لینے سے متفق ہے۔

تاہم اگر آپ نے اس ملک میں پناہ کی درخواست نہیں دی ہے اور کسی دوسرے ملک میں آپ کی درخواست برائے پناہ آخری فیصلے کی رو سے مسترد ہو چکی ہے تو ہم یا تو ذمہ دار ملک کو آپ کو واپس لینے یا آپ کے اصل وطن میں آپ کی واپسی کی کارروائی کرنے یا مستقل اقامت یا کسی محفوظ تیسرے ملک میں بھیجے جانے کی درخواست ارسال کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی دوسرا ملک یہ تسلیم کرتا ہے کہ وہ آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہے تو آپ کو ہمارے فیصلے سے مطلع کر دیا جائے گا کہ:

- آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ یہاں اس ملک میں نہیں کی جائے گی اور،
- آپ کو ذمہ دار ملک میں منتقل کر دیا جائےگا۔

اس تاریخ سے جب دوسرا ملک ذمہ داری قبول کرے 6 ماہ کے اندر آپ کی منتقلی ہو جائے گی ، یا اگر آپ اس فیصلے پر اعتراض کرنے کا فیصلہ کریں تو اس وقت سے 6 ماہ کے اندر جب کسی ٹرائیبونل یا عدالت نے یہ فیصلہ کیا ہو کہ آپ کو اس ملک میں بھیج دیا جائے۔ اگر آپ یہاں کے ذمہ داران کے پاس سے فرار ہو جاتے ہیں یا آپ کو قید ہو جاتی ہے تو اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔

اگر ڈبلن طریقۂ کار کے حصے کے طور پر آپ کو اس ملک میں حراست /بند مرکز میں رکھا جاتا ہے تو اس سے مختصر مدت کا اطلاق ہوگا (مزید معلومات کے لیے حراست سے متعلق خصوصی سیکشن دیکھیں)۔

ذمہ دار ملک آپ کے ساتھ طالب پناہ کی حیثیت سے برتاؤ کرے گا اور آپ کو تمام متعلقہ حقوق کا فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر آپ نے اس سے پہلے اس ملک میں کبھی پناہ کی درخواست نہیں دی ہے تو آپ کو آنے کے بعد اس کا موقع دیا جائے گا۔

" اگر میں خود کو دوسرے ملک میں بھیج جانے کے فیصلے سے اتفاق نہیں کرتا تو کیا ہوگا؟ "

آپ کے لیے یہ کہنا ممکن ہے کہ آپ خود کو کسی دوسرے ڈبلن ملک میں بھیج جانے کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں۔ اسے ایک 'اپیل' یا 'نظرثانی کی درخواست' کہا جاتا ہے۔

آپ اپیل یا نظرثانی کی درخواست کی مدت تک کے لیے منتقلی روکے جانے کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔

اس پرچۂ معلومات کے آخیر میں آپ اس بارے میں معلومات دیکھ سکتے ہیں کہ اس ملک میں کسی فیصلے پر اعتراض کرنے کے لیے کس سے رابطہ کیا جائے ۔

جب آپ کو فیصلہ موصول ھو تو آپ 14 دن کی اند اندر ویلنیوس کی عدالت مین فیصلہ کی خلاف درخواست دائر کرسکتی ھین۔ یہ بہت ضروری ہے کہ بتائے گئے وقت کے اندر اعتراض (اپیل یا نظرثانی کی درخواست) داخل کریں۔

آپ کی پاس 14 دن ھوگا ترانسفر رکھنی کی لئی درخواستی دینی کا. تو آپ اپنی درخواست اپنی اپیل شکایت مندرجہ کی ساتھ دی جئی۔ کوئی عدالت یا ٹرائیبونل جلد ہی اس درخواست کا فیصلہ کر دے گی۔ اگر وہ آپ کی منتقلی موقوف کرنے سے انکار کر دے تو اس کی وجہ آپ کو بتائی جائے گی۔

اس کارروائی کے دوران آپ کو قانونی مدد لینے کا حق حاصل ہے اور اگر ضروری ہو تو لسانی مدد بھی۔ قانونی مدد کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو کسی ایسے وکیل کی خدمات حاصل کرنے کا حق ہے جو آپ کے کاغذات تیار کرکے عدالت میں آپ کی نمائندگی کرے گا۔

اگر آپ اخراجات برداشت نہ کر سکتے ہوں تو آپ یہ مدد مفت حاصل کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ قانونی مدد فراہم کرنے والی تنظیموں سے متعلق معلومات اس پرچۂ معلومات کے اخیر میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

" کیا مجھے حراست میں لیا جا سکتاہے؟ "

اس کے دیگر اسباب ہو سکتے ہیں کہ آپ کو حراست میں کیوں لیا جا سکتا ہے لیکن

©iStockphoto / Joe Gough

ڈبلن طریقۂ کار کے مقصد سے آپ کو صرف اسی حالت میں حراست میں لیا جا سکتا ہے جب ہمارے ذمہ داران یہ سمجھیں کہ آپ کے فرار ہونے کا امکان اس لیے زیادہ ہے کہ آپ نہیں چاہتے کہ آپ کو کسی دوسرے ڈبلن ملک میں بھیجا جائے۔

" اس کا کیا مطلب ہے؟ "

اگر ہمارے ذمہ دار ان یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کے ہمارے پاس سے فرار ہو جانے کا امکان بہت زیادہ ہے، مثلاً اس لیے - کہ آپ ایسا کر چکے ہیں یا اس لیے کہ آپ اطلاع دینے کی پابندی کی تعمیل نہیں کرتے وغیرہ - تو وہ ڈبلن کارروائی کے دوران کسی بھی وقت آپ کو حراست میں لے سکتے ہیں۔ جن اسباب سے آپ کو حراست میں لیا جا سکتا ہے وہ قانون میں درج ہیں۔ آپ کو حراست میں لینے کی غرض سے قانون میں درج اسباب کے علاوہ کسی اور سبب کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔

آپ کو حراست میں لیے جانے کے اسباب سے تحریری طور پر مطلع کیے جانے کا آپ کو حق ہے اور اس کے علاوہ حراست کے حکم پر اعتراض کرنے کے امکانات بھی ہیں۔ اگر آپ حراست کے حکم پر اعتراض کرنا چاہیں تو آپ کو قانونی مدد حاصل کرنے کا حق ہے۔

اگر آپ کو ڈبلن کارروائی کے دوران حراست میں لیا جاتا ہے تو آپ کے لیے کارروائی کی مقررہ مدت مندرجہ ذیل ہوگی:

- ہم دوسرے ملک سے درخواست کریں گے کہ وہ آپ کی درخواست برائے پناہ داخل کیے جانے سے **1 ماہ** کے اندر ذمہ داری قبول کرے۔
- جس ملک کو ہم نے درخواست ارسال کی اسے ہماری درخواست کی وصولیابی کی تاریخ سے **2 ہفتے** کے اندر جواب دینا چاہیے۔
- ذمہ دار ملک کی طرف سے آپ کی درخواست قبول کیے جانے کے **6 ہفتے** کے اندر آپ کی منتقلی انجام پائی جانی چاہیے۔ اگر آپ منتقلی کے فیصلے پر اعتراض کرتے ہیں تو 6 ہفتے اس وقت سے شمار کیے جائیں گے جب ذمہ داران یا کوئی عدالت یا ٹرائیبونل یہ فیصلہ کرے کہ آپ کی اپیل کے زیر غور رہنے کے دوران آپ کو ذمہ دار ملک میں بھیجا جانا آپ کے لیے محفوظ ہے۔

اگر ہم مقررہ تاریخ تک درخواست ارسال کرنے یا آپ کی منتقلی انجام دینے میں

ناکام رہیں تو ضابطۂ ڈبلن کے تحت منتقلی کے مقصد سے آپ کی حراست ختم ہو جائے گی۔ اس حالت میں وقت کی مذکورہ بالا عام حدود کا اطلاق ہوگا۔

" میری فراہم کردہ ذاتی معلومات کا کیا ہوگا؟ مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ اس کا غلط استعمال نہیں کیا جائے گا؟ "

ڈبلن ممالک کے ذمہ داران ڈبلن کارروائی کے دوران ڈبلن اور یوروڈیک ضابطوں کے تحت آپ کی فراہم کردہ معلومات کا تبادلہ اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لیے کر سکتے ہیں۔ پوری ڈبلن کارروائی کے دوران آپ کو اپنی تمام ذاتی تفصیلات اور اپنے بارے میں دی گئی معلومات، اپنے خانگی حالات وغیرہ کا تحفظ کرانے کا حق حاصل ہے۔ آپ کی معلومات صرف انہی مقاصد کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے جن کی وضاحت قانون میں کی گئی ہے۔

آپ کو دیکھنے کی اجازت ہے:

- وہ معلومات جن کا تعلق آپ سے ہو۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق ہے کہ ایسی کوئی معلومات، جن میں یوروڈیک معلومات بھی شامل ہیں، اگر غلط ہیں تو درست کر دی جائیں اور اگر وہ غیر قانونی طور پر مرتب کی گئی ہیں تو مٹا دی جائیں؛
- وہ معلومات جس میں اس کی وضاحت کی گئی ہو کہ آپ سے متعلق معلومات بشمول یوروڈیک معلومات کو درست کرنے یا مٹانے کی درخواست کیسے کی جائے گی۔ اس میں آپ کی ڈبلن کارروائی کے مجاز ذمہ داران اور ذاتی معلومات کے تحفظ سے متعلق درخواستوں پر کارروائی کے ذمہ دار قومی تحفظ معلومات کے افسران کی تفصیلات رابطہ بھی شامل ہیں۔

اگر آپ فیصلہ کی خلاف هی لیکن آپ کی پاس فیصلہ کی خلاف کاروائی کرنی کی لئی پیسی نہین هین تو آپ مندرجه ذیل اداری سی رابطه کرین

وزارت داخلہ کے ماتحت مہاجرین کا ادارہ

L. Sapiegos str. 1, 10312 Vilnius

Tel: +370 5 271 7112

ایمیل: md.rastine@vrm.lt

http://www.migracija.lt

BZ-01-14-066-UR-C

doi:10.2847/19434

ISBN 978-92-9243-149-5